سوال

جوخاونداپنی بیوی اوردودھ پیتے بچے کے اخراجات اتنے کم دیتا ہے کہ وہ ایک ہفتہ کے لیے بھی کافی نہیں ہوتے، کبھی قرض کا بہانہ اورکبھی گاڑی خراب ہونے کا بہانہ بناتا ہے، اورہربار اورقرض لے لیتا ہے، جب بیوی کودینے کی باری آتی ہے تومیکے والوں سے لے کرخرچ کرنے کا کہتا ہے، یاکہتا ہے تم اپنی کمائی سے خرچ کرو، ہروقت بیوی پرسب وشتم کرتا رہتا ہے لیکن اس کے مقابلہ میں اپنے بہن بھائیوں اوروالدین پرخرچ کرتا ہے حالانکہ وہ محتاج بھی نہیں، بلکہ وہ اسے گندی اورمخرب الاخلاق فلمیں دیتے ہیں تاکہ بیوی کوچھوڑدے ہروقت بچے چھیننے کی دھمکی دیتا ہے کہ اگرطلاق لی توبچہ چھین لیا جائیگا، پھرتم اسے قانون کے مطابق صرف ہفتہ میں ایک بارہی دیکھ سکو گی، اوروہ بھی میری مرضی سے جب میں چاہوں دیکھ سکوگی، برائے مہربانی مجھے بتایا جائے کہ اس طرح کے حالات میں کیا حکم ہے، آیا بیوی طلاق طلب کرسکتی ہے یا نہیں، اللہ تعالی آپ کوجزائے خیرعطا فرمائے؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور دورو وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

اول:

سوال نمبر (10680) کے جواب میں خاونداور بیوی دونوں کے حقوق کا تفصیلی بیان گزرچکا ہے، آپ اس کا مطالعہ ضرور کریں

ازدواجی زندگی سختی وجبر اورقہروغم اورپریشانی پرقائم نہیں، بلکہ یہ توالفت ومحبت ومودت پرقائم ہوتی ہے، اسی لیے شادی اللہ سبحانہ وتعالی کی نشانیوں میں سے ایک نشانی قرار دی گئی ہے، جس گھرمیں خاونداور بیوی آپس میں ایک دوسرے سے حسن معاشرت اوراچھا سلوک نہیں کرتے اورمحبت ومودت قائم نہیں رکھتے، اوراللہ تعالی کی جانب سے واجب کردہ حقوق کی ادائیگی نہیں کرتے وہ گھرکبھی بھی سعادت مند نہیں کہلاتا

خاونداوربیوی کوچاہیے کہ اگروہ اپنا حق مانگتا ہے تواسے دوسرے کا حق پہلے ادا کرنا چاہیے، جیسا کہ سوال میں بیان کیا گیا ہے یہ خاونداپنی بیوی اوربچے کے حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی کا مرتکب ہوا ہے، اوراس کے ساتھ ساتھ اپنے آپ اوراپنے پروردگار اللہ تعالی کے حق میں کوتاہی کا مرتکب ٹھرا ہے، اسے نصیحت کی ضرورت ہے کہ کوئی ناصح شخص اسے بہتر طریقہ سے وعظ کرے، اوراسے اللہ کی یاددلائے کہ کل روزقیامت اللہ کے سامنے پیش ہوکرتم نے اپنی بیوی اوربچے کے بارہ میں جواب بھی دینا ہے، اوراللہ کی جانب سے اسے بیوی اور بچوں کی دیکھ بھال کی جوذمہ داری دی گئی ہے اس کی بازپرس بھی کی جائیگی

اوراسی طرح کسی دوسرے مسلمان شخص کواورخاص کراپنی بیوی جواس کے بچوں کی ماں ہے پرسب وشتم حرام ہے، اوراسی طرح مخرب الاخلاق اورگندی فلمیں قبول اورحاصل کرنا بھی حرام ہیں چہ جائیکہ ایسی گندی فلموں کا مشاہدہ کیا جائے، اورسودی قرض حاصل کرنا بھی اللہ نے حرام کیا ہے، اسی طرح اس کے لیے بیوی پرتنگی کرنا اوراسے اذیت دینا بھی حلال نہیں کہ بیوی کے حقوق کی ادائیگی نہ کرکے اسے اذیت سے دوچار کرے، ان حقوق میں بیوی اوربچے کے اخراجات بھی شامل ہیں، اسلام نے خاوندپربیوی کے اخراجات واجب کیے ہیں چاہے بیوی کتنی بھی مالدار ہواسکا خرچ خاوند ہی برداشت کریگا

بیوی کی ملازمت اوراس کے متعلقہ امورکی تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (103422) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں

دوم:

خاوند کے برے سلوک اور سوء اخلاق اورنان نفقہ نہ دینے یا پھر حقوق زوجیت میں کوتاہی کرنے کی بنا پر بیوی کےلیے طلاق کا مطالبہ کرنا جائز ہے، اوراسے پورے حقوق دیے جائیں گے، جو عورت بھی کسی شرعی سبب کی بنا پر طلاق طلب کرے وہ طلاق طلب کرنے کی وعید میں شامل نہیں ہوتی کیونکہ بغیر کسی شرعی سبب کے طلاق طلب کرنا جائز نہیں ہے

ثوبان رضی اللہ تعلی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس عورت نے بھی بغیر کسی سبب کےاپنے خاوند سے طلاق طلب کی اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے"

سنن ترمذی حدیث نمبر (1187) سنن ابوداود حدیث نمبر (2226) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2055) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" عورت کااپنے خاوند سے طلاق طلب کرنے کے سلسلہ میں وعید والی جتنی بھی احادیث ہیں وہ بغیر کسی سبب پر طلاق طلب کرنے پر محمول ہیں "

دیکھیں : فتح الباری (402/9).

بیوی کےلیےاپنے خاوند سے طلاق طلب کرنے کے اسباب معلوم کرنے کےلیے آپ سوال نمبر (20002) اور (101912) اور (13243) اور (13803) کے جوابات کا مطالعہ کریں

سوم :

مزید آپ سوال نمبر (8189) اور (9463) کے جوابات بھی دیکھیں یہ خاصے اہمیت کے حامل ہیں

خلاصہ یہ ہوا کہ :

یا تو بیوی اپنے خاوند کی اذیت وتکلیف پر صبر کرتے ہوئے اس کی اصلاح کی کوشش کرے، اور براہ راست اصلاح کےلیے بات نہ کرے بلکہ وہ عقل ودانش رکھنے والے کسی مصلح شخص کو درمیان میں ڈالے جو حکمت کے ساتھ یہ کام سرانجام دے

یا پھر اگر اصلاح کی کوشش کامیاب نہ ہو، اور خاوند اس کے ساتھ رویہ تبدیل نہ کرے تو پھر وہ طلاق کا مطالبہ کرسکتی ہے اور طلاق کی صورت میں اسے سارے اور مکمل حقوق حاصل ہونگے

ان حقوق میں بچہ ماں کی پرورش میں ہوگا، اور اگر خاوند طلاق دینے سے انکار کرے اور بیوی خاوند کے رویہ کو برداشت نہ کرسکے تو وہ مہر سے دستبردار ہوکر اپنے آپ کو چھڑانے کےلیے خاوند سے خلع حاصل کرسکتی ہے

مزید تفصیل کےلیے آپ سوال نمبر (101423) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب